106436- سگرٹ نوشی کرنے والے نوجوان کا رشتہ قبول کرنا

سوال

میرے لیے ایک نوجوان کا رشتہ آیا، اس سے سوال و جواب کے وقت ظاہر ہوا کہ وہ سگرٹ نوشی کرتا ہے، کیا سگرٹ نوشی ان عیوب میں شمار ہوتا ہے جس سے نکاح فسخ کیا جا سکتا ہے ؟

پسندیدہ جواب

سگرٹ نوشی حرام ہے، اس کا تفصیلی بیان سوال نمبر (9083) کے جواب میں گزر چکا ہے آپ اس کا مطالعہ کریں.

سگرٹ نوشی پر اصرار کرنے والا شخص عادل نہیں ہو سکتا، اصل میں عورت کو چاہیے کہ وہ اپنے لیے کوئی ایسا شخص خاوند اختیار کرے جو نیک و صالح ہو اور صراط مستقیم پر چلنے والا ہو، وہ کبیرہ گناہوں کا مرتکب نہ ہو، اور نہ ہی صغیرہ گناہوں پر اصرار کرنے والا ہو، اور اس میں فسق و فجور کا وصف نہ پایا جائے.

لیکن اگر لڑکی کی عمر زیادہ ہو رہی ہو، اور اسے خدشہ ہو کہ مستقل قریب میں اس کے لیے کوئی اور رشتہ نہیں آئیگا، اور جو رشتہ آیا ہے اس کا دین اور اخلاق پسند ہو، نمازی ہو اور نیک سیرت اور حسن خلق کا مالک ہو اور قبیح اعمال سے دور رہتا ہو، اور رذیل امور سے اجتناب کرنے والا ہو، یہ سب کچھ اس سے دقیق سوال کرنے سے ثابت ہوگا، اس کے بعد آپ استخارہ بھی کریں، اور پھر اس سے شادی کرنا قبول کر لیں، اور اس کے ساتھ ساتھ بعد میں اسے سگرٹ نوشی ترک کرنے کی نصیحت کریں.

لیکن اگر عورت کے سامنے اس کے علاوہ کسی نیک و صالح شخص سے شادی کرنے کے مواقع موجود ہوں تو پھر سگرٹ نوش کا رشتہ قبول نہیں کرنا چاہیے، کیونکہ یہ بیان کیا جا چکا ہے کہ معصیت و نافرمانی پر اصرار کرنا، اور اس لیے بھی کہ سگرٹ نوشی کے بہت سارے نقصانات ہیں جس سے اس کی بیوی اور اولاد سب کو ضرر اور تکلیف ہوگی، اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ سگرٹ نوشی کی بو کی

موجودگی میں عورت استمتاع نہ کر سکتی ہو، تو اس طرح وہ خاوند کے ساتھ رہتے ہوئے خاوند کو ناپسند کریگی، جس کی وجہ سے پریشان بھی رہے گی.

اللہ سبحانہ و تعالی سب کو ایسے کام
کرنے کی توفیق دے جن سے وہ راضی ہوتا ہے اور جن سے محبت کرتا ہے.

واللہ اعلم.